ادبیات

مرثیہ حکیم الامۃ مولانا تھانوی

از مولانا سید محمد ادریس صاحب کاندھلوی استاذ دار العلوم دیوبند

لَقَدْ قُبِضَتْ رُوْحُ الْعُلٰی وَالْمَکَارِمِ ۔۔۔ بِمَوْتِ حَکِیْمِ الْھِنْدِ اَشْرَفِ عَالِمِ

آج حکیم الامت اشرف العلماء مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی وفات سے معالی اور مکارم کی روح قبض ہو گئی۔

وَقَدْ قُبِضَتْ رُوْحُ الْفَضَائِلِ وَالْھُدٰی ۔۔۔ بِمَوْتِ اِمَامِ الْھِنْدِ رَأْسِ الْاَکَارِمِ

اور فضائل و کمالات اور علوم ہدایت کی آج روح نکل گئی ہندوستان کا دینی اور علمی امام اور پیشوا وفات پا گیا۔ + +

تَقِیٌّ نَقِیٌّ عَالِمٌ اَیُّ عَالِمٍ ۔۔۔ وَمَوْتَتُہٗ وَاللّٰہِ مَوْتَتُہٗ عَالَمٍ

جو کہ متقی اور پاک و صاف اور کیا عجیب عالم تھا۔ خدا کی قسم ایسے ہی عالم کی موت عالم (دنیا) کی موت ہے۔

وَکَانَ جُنَیْدَ الْوَقْتِ نُعْمَانَ عَصْرِہٖ ۔۔۔ وَفِی الْبَحْثِ کَالرَّازِیِّ عِنْدَ التَّخَاصُمِ

تصوف میں جنید وقت اور فقہ میں ابوحنیفۂ عصر۔ اور بحث و تدقیق میں رازیِ دوراں تھے + +

وَکَانَ خَطِیْبًا مِصْقَعًا اَیَّ مِصْقَعٍ ۔۔۔ مَوَاعِظُہٗ مَشْھُوْرَۃٌ فِی الْعَوَالِمِ

اور واعظ اور خطیب بھی عجیب تھے۔ ان کے مواعظ تمام بلاد میں مشہور ہیں +

لَقَدْ جَمَعَ الْعِلْمَیْنِ ظَاھِرًا وَبَطْنَہٗ ۔۔۔ لَقَدْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ مِنْہُ لِشَائِمِ

علمِ ظاہری اور باطنی دونوں کے جامع تھے۔ مرج البحرین کے شان نمایاں تھے

بحرِ ظاہر بحرِ باطن ہم رواں ۔۔۔ درمیان شان برزخ لا یبغیان

وَقَدْ كَانَ فِي التَّفْسِيرِ آيَةَ رَبِّهِ　　هُمَى عِلْمُهُ مِثْلَ الْحَيَا الْمُتَرَاكِمِ

ای مثل المطر المتتابع القطر

علم تفسیر میں خدا کی ایک نشانی تھے۔ بارش کی طرح علم برستا تھا۔

وَاَحْيٰى عُلُوْمَ الدِّيْنِ مُدَّةَ عُمْرِهِ　　وَمَا خَافَ فِي مَوْلَاهُ لَوْمَةَ لَائِمِ

احیاء علوم دینیہ میں ساری عمر گذاری اور خدا کے بارہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے کبھی نہیں ڈرے

تَصَانِيْفُهُ سَارَتْ بِشَرْقٍ وَمَغْرِبٍ　　وَقَدْ بَلَغَتْ اَلْفًا فَهَلْ مِنْ مُسَاهِمِ

ان کی تصانیف مشرق اور مغرب سب جگہ پہنچیں جن کی تعداد ایک ہزار تک پہنچتی ہے کیا اس خداداد منقبت میں کوئی ان کا شریک اور سہیم ہے۔؟

وَصَنَّفَهَا لِلّٰهِ يَبْغِيْ بِهَا الرِّضٰى　　وَمَا بَاعَ تَصْنِيْفًا لَهُ بِالدَّرَاهِمِ

اللہ کی خوشنودی کے لئے تصانیف کیں اور اپنی کسی تصنیف کو کبھی فروخت نہیں کیا نہ حق تصنیف لیا اور نہ ان کی تجارت کی۔ فقط آخرت کی تجارت مقصود تھی وہ خوب کر گئے۔

بَكَتْهُ بِلَادُ الْهِنْدِ حَقًّا جَمِيْعُهَا　　وَقَدْ بُدِّلَتْ اَعْرَاسُهَا بِالْمَاٰتِمِ

آج تمام بلاد ہند اس کو رو رہے ہیں در حقیقت اس کی تمام مسرتیں ماتم سے بدل گئیں۔

وَحَقٌّ عَلَى الْاِسْلَامِ وَالْعِلْمِ وَالتُّقٰى　　لِفَقْدِكَ تَذْرَافُ الدُّمُوْعِ السَّوَاجِمِ

اور اسلام اور علم اور تقویٰ سب پر حق ہے کہ وہ آپ کی وفات پر آنسو بہائیں۔

تَزَعْزَعَ بُنْيَانُ الشَّرِيْعَةِ وَالتُّقٰى　　وَصَارَ بِنَاءُ الدِّيْنِ وَاهِيَ الدَّعَائِمِ

آج شریعت اور تقویٰ کی بنیادیں ہل گئیں اور دین کی عمارت کے ستون کمزور پڑ گئے۔

وَقَدْ مَالَ طَوْدُ الْفَضْلِ مِنْ بَعْدِ مَا رَسٰى　　وَقَدْ غَاضَ بَحْرُ الْعِلْمِ بَعْدَ التَّلَاطُمِ

آج فضل و کمال کا پہاڑ بعد استحکام کے ہل گیا۔ اور علم کا دریا ایک طویل تلاطم کے بعد دفعۃً زمین کی تہ میں چلا گیا۔

وَقَدْ كُوِّرَتْ شَمْسُ الْمَعَارِفِ وَالتُّقٰى　　وَقَدْ غَابَ بَدْرُ الْعِلْمِ تَحْتَ الْغَمَائِمِ

علم اور تقویٰ کا آفتاب آج غروب ہو گیا۔ اور ماہتاب علم ابر کے نیچے جا چھپا۔

وَمَنْ لَمْ يُشَاهِدْ مَوْتَ عِلْمٍ وَحِكْمَةٍ ‏ ‏ ‏ لَا فَلْيُشَاهِدْ هٰذَا غَيْرَ حَالِمٍ

جس کسی نے علم اور حکمت کی موت کا مشاہدہ نہ کیا ہو وہ اب کرے۔ بیداری ہے خواب نہیں علم و حکمت کی موت اس طرح آتی ہے۔

فَمَنْ لِلْفَتَاوِي وَالْمَعَارِفِ بَعْدَهُ ‏ ‏ ‏ وَتَلْقِينِ اَذْكَارٍ وَاِيقَاظِ نَائِمٍ

اب آپ کے بعد فتاوی اور علوم و معارف اور تلقین اذکار کا کون ہے کہ جو سرپرست ہو اور کون ہے جو سوتے ہوؤں کو جگائے

فَقَدْنَاكَ مَنْ شَاءَ بَعْدَكَ فَلْيَمُتْ ‏ ‏ ‏ فَرُزْؤُكَ رُزْءٌ جَلَّ عَنْ وَهْمِ وَاهِمٍ

تیرے وجود سے محروم ہوگئے اب تیرے بعد جس کا جی چاہے مرجائے تیری وفات کا حادثہ وہم و گمان سے بالا ہے۔

وَلَمْ يَبْقَ لِلْعَيْنَيْنِ بَعْدَكَ مَدْمَعٌ ‏ ‏ ‏ وَصَغَّرَ لِي كُلَّ الرَّزَايَا الْعَظَائِمِ

آپ کی وفات نے کسی اور کے لئے آنکھوں میں آنسوؤں کی گنجائش نہ چھوڑی اور تمام بڑی بڑی مصیبتوں کو اس مصیبت نے چھوٹا بنا دیا

فَقَدْنَاكَ مِثْلَ الْاَرْضِ فَقْدَةَ غَيْثِهَا ‏ ‏ ‏ وَكَيْفَ حَيَاةُ الْاَرْضِ مِنْ دُونِ سَاجِمٍ

ہم تیرے وجود سے ایسے ہی محروم ہوگئے جیسے زمین بارش سے محروم ہو جائے اور زمین بغیر بارش کے کیسے زندہ رہ سکتی ہے

كَفَانِي حُزْنًا اَنْ تَخَلَّفْتُ بَعْدَهُ ‏ ‏ ‏ اُبَكِّي مَعَ الْبَاكِينَ مِثْلَ الْحَمَائِمِ

میرے غم کے لئے یہ کافی ہے کہ میں آپ کے بعد زندہ رہا اور رونے والوں کے ساتھ اور زیادہ روتا ہوں

عَفَاءٌ عَلَى الدُّنْيَا اِذَا غَابَ نُورُهَا ‏ ‏ ‏ وَغَارَتْ عُيُونُ الْعِلْمِ تَحْتَ التَّهَائِمِ

خاک ہے دنیا پر جب اس کا نور غائب ہو جائے اور علم کے چشمے زمین میں اتر جائیں

وَفِينَا عَزَاءٌ وَالْمَلَائِكُ تُنْشِدُ ‏ ‏ ‏ عَلَى الطَّائِرِ الْمَيْمُونِ بَاخَيْرَ قَادِمٍ

ادھر ہم میں تو تعزیت کا سلسلہ ہے اور ادھر فرشتوں میں زبان حال سے پڑھا جا رہا ہے (علی الطائر المیمون یا خیر قادم) بخت مبارک پر آئے بہترین آنیوالے

وَقَدْ جَدَّدَ الْاَحْزَانَ رُزْءُ وَفَاتِهِ ‏ ‏ ‏ وَجَدَّدَ لِي رَسْمَ الْجُرُوحِ الطَّوَاسِمِ

آپ کے حادثہ وفات نے تمام گزشتہ غموں کی تجدید کردی اور پرانے زخموں کو نیا کر دیا

وَذَكَّرَنِي رُزْءَ الْحَبِيبِ وَاَنْوَرٍ ‏ ‏ ‏ وَرُزْءَ عَزِيزٍ قَائِمِ اللَّيْلِ صَائِمِ

اور مولانا حبیب الرحمن رحمۃ اللہ علیہ و مولانا انور شاہ رحمۃ اللہ علیہ و مولانا مفتی عزیز الرحمن رحمۃ اللہ علیہ سب کے صدموں کو پھر یاد دلا دیا

وَلَا غَرْوَ فِی ھٰذَا وَکَانَ مُجَدِّدًا ۔ لِمِلَّۃِ خَیْرِ النَّاسِ مِنْ اٰلِ ھَاشِمٖ

اور اس میں کوئی تعجب نہیں آپ کا لقب ہی مجدد زمانہ تھا۔ غموں کی بھی تجدید کر دی۔

وَجَدَّدَ رَسْمَ الدِّیْنِ بَعْدَ دُرُوْسِہٖ ۔ وَکَانَ اِمَامًا لِلْوَرٰی لَمْ یُزَاحَمٖ

جیسے دین کے نشانات کی تجدید کی تھی۔ اور بلا اختلاف آپ لوگوں کے امام تھے

فَیَا لَمُصَابٍ قَدْ اَعَادَ مَصَائِبًا ۔ رُزِءْنَا بِھَا فِیْ عَھْدِنَا الْمُتَقَادِمٖ

اللہ اکبر کیسی سخت مصیبت ہے جس نے تمام گزشتہ مصائب کو پھر دوبارہ واپس کر دیا

وَلَوْ قَبِلَ الْمَوْتُ الْفِدَاءَ لَکُنْتُہٗ ۔ وَعَادَتْ حَیَاۃُ الْعِلْمِ عِیْشَۃَ نَاعِمٖ

کاش اگر موت آپ کا فدیہ قبول کرتی تو میں ہی وہ فدیہ بن جاتا کہ پھر ایک بار علم کی زندگی لوٹ آتی

وَاَیْتَمْتَ اَھْلَ الْعِلْمِ یَا عَلَمَ الْھُدٰی ۔ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ نَدْعُوْ لِرَغْمِ الْمُخَاصِمٖ

آپ تمام اہل علم کو یتیم بنا گئے۔ بتلائیے اب کس کو پکاریں ++

وَاَوْرَثْتَنَا عِلْمًا وَاَوْرَثْتَنَا الْاَسٰی ۔ وَلِیْ مِنْھُمَا حَظٌّ نَصِیْبُ الْمُقَاسِمٖ

زندگی میں آپ نے ہمکو علم کا وارث بنایا اور مرتے وقت غم کا وارث بنایا اور اس ناچیز کو حسب مقدر دونوں سے حصہ ملاہے

عَلَیْکَ سَلَامُ اللّٰہِ یَا قَبْرَ اَشْرَفٍ ۔ وَرَحْمَتُہٗ تَتْرٰی کَجُوْدِ الْغَمَائِمٖ

اے مرقد تجھ پر اللہ کا سلام اور بارش کی طرح مسلسل رحمتیں تجھ پر نازل ہوں ++

وَبَوَّاَکَ الرَّحْمٰنُ خَیْرَ مُبَوَّاءٍ ۔ وَاَرْضَاکَ رَبُّ الْعَرْشِ اَرْحَمُ رَاحِمٖ

اور اللہ تعالیٰ آپ کو جنت میں بہترین ٹھکانہ دے اور اپنی خوشنودی سے سرفراز فرمائے

وَاُھْدِیْکَ یَا نَجْمَ الْھُدٰی اَحْسَنَ الدُّعَا ۔ وَتَسْلِیْمَ مُشْتَاقِ الْفُؤَادِ وَھَائِمٖ

اور میں بہترین دعاء اور سلام کا محبانہ ہدیہ آپ کو پیش کرتا ہوں وہ یہ کہ

جَزَاکَ اِلٰہُ الْعَرْشِ خَیْرَ جَزَائِہٖ ۔ فَقَدْ کُنْتَ لِلْاِسْلَامِ اَحْسَنَ خَادِمٖ

اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزا دے۔ آپ اسلام کے بہترین خادم تھے۔